سوال

(474) اللہ کے پاس اس ترک سنت کا کیا مواخذہ ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی شخص فرض نماز ادا کرے۔ اور سنت موکدہ یا غیر موکدہ ترک کردے تو خدا کے پاس اس ترک سنت کا کیا مواخذہ ہوگا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنتوں کی وضع رفع درجات کے لئے ہے۔ ترک سنن سے رفع درجات میں کمی رہتی ہے۔ مواخذہ نہیں ہوگا۔ ان شاء اللہ

شرفیہ

ترک سنن کی دو قسمیں ہیں ایک یہ کہ گاہے بگاہے ترک ہوجایئں دوسری صورت یہ کہ ہمیشہ ترک کی جایئں اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ ہے کہ انکار رہے تو اس حدیث کا مصداق ہوگا۔

"قال رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم فمن رغب عن سنتی فلیس منی" (متفق علیہ۔ مشکواۃ ج1 ص27)

دوسری حدیث میں ہے۔

"ستة لعنتهم ولعنهم اللہ وکل نبی یجاب الی قوله والتارک لسنتی" (مشکوۃ ص22 ج1)

دوسری صورت یہ کہ دوامی ترک بہ سبب تسائل ہو یہ آیت شریفہ

قُل إِن كُنتُم تُحِبّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعونى سورة آل عمران 31

کے خلاف ہے۔ نیز دوسری حدیث میں ہے۔

"عن ابی ہریرہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اول مایحاسب العبد یوم القیامة من عمله صلاته فان صحت فقد افلح وانجح وان فسدت فقد خاب وخسر فان انقص من

فريضتہ شئ قال الرب تبارکوتعالیا نظر واہل لعبدي من تطوع فیکمل بہا من الفرلایضتہ ثم یکون ساء عملہ علی ذلک الی اخرہ" (رواہ ابوداودوسکت علیہ ہووالمنذري ورواہ ایضا ابوداودمن روایۃ تمیم الداي رواہ باسناد صحیح وفی الباب عن انس عند الطبرانی فی الاوسطوالضیاء فی المختارقال فی السراج حدیث صحیح قالہ شیخ کذافی تنفیع الرواۃ فی تحزیج احادیث مشکوۃ ج 1 ص (248

اورایسے لوگ شاذونادرہی ہوں گے۔ جس کے فرائض میں کسی قسم کی کمی نہ ہو۔ لہذاطرق سنن دوامی طورپر ہویااکثری ہوسب باعث خسران ہے۔

ھذاماعندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]()

جلد01ص628

محدث فتویٰ